امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المُعجم الکبیر

جلد اوّل






تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المُعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جلد اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	مارچ 2016ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	روپے /=

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ

اردو بازار ○ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

1630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا زمانہ پایا ہے۔

مَا رَوَى الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

وہ حدیثیں جو حضرت حسن بصری' حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں

1631 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَانْظُرْ لَا يُطَالِبُكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' دیکھو! کہیں اللہ اپنے ذمہ سے کسی چیز کا تم سے مطالبہ نہ کردے۔

1632 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، وَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ اپنے ذمہ میں سے کسی شی کو تم سے طلب کرے۔

1633 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' پس اللہ اپنا ذمہ تم سے مانگ نہ لے۔

فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ فِي ذِمَّتِهِ

1634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، وَاِيَّاكَ ابْنَ آدَمَ اَنْ يَطْلُبَكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے اے آدمی! اس بات سے ڈر کہ اللہ اپنے ذمہ میں سے کوئی چیز تجھ سے مانگے۔

1635 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے کہیں اللہ کے ذمہ کا تم سے مطالبہ نہ ہو جائے۔

1636 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہ حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے کہیں اللہ اپنے ذمہ سے کوئی شی تم سے مانگ نہ لے۔

1637 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ،

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت مصعب امیر تھے تو میں اُن کے پاس جا بیٹھا تو اُنہوں نے فرمایا: بے شک اس قوم کے

قَالَ: جَلَسْتُ إِلَيْهِ فِي إِمَارَةِ الْمُصْعَبِ، فَقَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ قَدْ وَلَغُوا فِي دِمَائِهِمْ وَتَحَالَفُوا عَلَى الدُّنْيَا وَتَطَاوَلُوا فِي الْبِنَاءِ، وَإِنِّي أُقْسِمُ بِاللهِ، لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ إِلَّا يَسِيرٌ حَتَّى يَكُونَ الْجَمَلُ الضَّابِطُ وَالْحَبْلَانُ وَالْقَتَبُ أَحَبُّ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنَ الدَّسْكَرَةِ الْعَظِيمَةِ، تَعْلَمُونَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ يَرَى بَابَهَا مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَهْرَاقَهُ بِغَيْرِ حِلِّهِ، أَلَا مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ

خونریزی شروع کر دی ہے' دنیا کے معاملے میں قسمیں کھانے لگے ہیں' مقابلے میں عمارتیں بنا رہے ہیں' میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں: تم پر یہ وقت تھوڑی دیر رہے گا یہاں تک کہ طاقتور اونٹ' اونٹ کے بچے اور کجاوے تم میں سے کسی ایک کے نزدیک بہت بڑی بستی سے زیادہ پسندیدہ ہوں گے' تم جانتے ہو کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارے جنت کے درمیان جبکہ وہ جنت کا دروازہ دیکھ رہا ہو' مٹھی بھر مسلمان آدمی کا خون جو اس نے حلال ہونے کے بغیر بہایا' خبردار! جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' اللہ تم سے اپنے ذمہ کا مطالبہ نہ کرے۔

1638 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ أَهْرَاقَهُ ظُلْمًا، مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ، يَا ابْنَ آدَمَ فَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہرگز تم میں سے کسی کے اور جنت کے درمیان کسی مسلمان کا ناحق خون حائل نہ ہو جائے' خبردار! جس نے فجر کی نماز پڑھ لی' وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' اے ابن آدم! تم سے اللہ کسی شی کا مطالبہ نہ کرے۔

1639 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالُوا: ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان کسی مسلمان کا ناحق خون حائل نہ ہو جس طرح کہ مرغی ذبح کرنا' جب بھی

عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِيِّ، ثنا جُنْدُبٌ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى رَاحِلَتَهُ فَاَطْلَقَ عِقَالَهَا، ثُمَّ رَكِبَهَا، ثُمَّ نَادَى: اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِنَا اَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُولُونَ؟ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيرُهُ؟ لَقَدْ حَظَرَ رَحْمَةً وَاسِعَةً، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ ثُمَّ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً تَعَاطَفَ بِهَا الْخَلَائِقُ جِنُّهَا وَاِنْسُهَا وَبَهَائِمُهَا، وَعِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اَتَقُولُونَ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيرُهُ؟

اسے باندھا' پھر حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی' جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو وہ اپنی سواری کے پاس آیا' اسے کھولا اور اُس پر سوار ہوا' پھر یہ دعا کرنے لگا: اے اللہ! مجھے اور محمد ﷺ کو راحت دے! اپنی رحمت میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کر! حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ! اس نے وسیع رحمت کو کم کر دیا' اللہ عزوجل نے رحمت کے سو حصے پیدا کیے ہیں' پھر ان میں سے ایک نازل کیا ہے' اس کے ذریعے جن' انسان' جانور آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ننانوے اس کے پاس ہیں' کیا تم کہتے ہو کہ یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ؟

اَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوالسوار العدوی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1645 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَلَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی' وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

1646 - اَوْ كَمَا قَالَ: وَبَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُخْفِرْ ذِمَّتِي كُنْتُ خَصْمَهُ، وَمَنْ خَاصَمْتُهُ خَصَمْتُهُ

یا جس طرح فرمایا: اور مجھے یہ بات پہنچی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو میرے عہد و پیمان کو توڑتا ہے' میں اس کا مدمقابل ہوں گا اور جس کے مقابلے میں' میں لڑوں گا تو میں ہی اس پر غالب آؤں گا۔

ابو السوار العدوی عن جندب

1647 - ثنـا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْـدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْـحَـضْـرَمِـيِّ، عَـنْ اَبِـي السَّـوَّارِ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَـنَـا، وَاسْتَـقْبَـلَ قِبْلَتَـنَا، وَاَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَذَاكَ الْمُسْلِمُ لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہماری نماز اور ہمارے قبلہ کی طرف رخ کیا اور ذبح کھایا' وہ مسلمان ہے' وہ اللہ اور اُس کے رسول کے ذمہ میں ہے۔

1648 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْـنُ اَبِـي بَـكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيـهِ، حَـدَّثَـنِـي الْـحَـضْـرَمِيُّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُـنْـدُبِ بْـنِ عَبْـدِ الـلّٰـهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ اَنَّـهُ بَـعَثَ رَهْطًا وَبَعَثَ عَلَيْهِمْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْـجَـرَّاحِ اَوْ عُبَيْدَةَ، فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْطَلِقَ بَكَى صُبَابَةً اِلَـى رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ فَبَـعَثَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَحْشٍ مَكَانَهُ، وَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا وَاَمَرَهُ اَنْ لَا يَقْرَاَ الْكِتَابَ حَتَّى يَبْلُغَ مَكَانَ كَذَا وَكَـذَا، وَقَـالَ: لَا تُكْرِهَنَّ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِكَ عَلَى الْـمَسِيرِ مَعَكَ ، فَلَمَّا قَرَاَ الْكِتَابَ اسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ: سَـمْـعٌ وَطَـاعَةٌ لِـلّٰـهِ وَرَسُولِهِ، فَخَبَّرَهُمُ الْخَبَرَ وَقَرَاَ عَـلَيْهِـمُ الْـكِـتَـابَ، فَـرَجَـعَ رَجُلَانِ وَمَضَى بَقِيَّتُهُمْ، فَـلَـقُـوا ابْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَتَلُوهُ، وَلَمْ يَدْرُوا اَنَّ ذٰلِكَ الْيَـوْمَ مِـنْ رَجَـبٍ اَوْ جُـمَـادَى، فَـقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِـلْـمُـسْلِمِينَ قَتَلْتُمْ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَسْـاَلُـونَكَ عَـنِ الشَّهْـرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ) (البقرة: **217**) الْآيَةَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنْ لَمْ يَكُونُوا

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گروہ بھیجا ان پر امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح یا عبیدہ کو مقرر کیا' جب جانے لگے تو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے غلبہ شوق سے رونے لگے' یہ بیٹھ گئے' ان پر امیر حضرت عبداللہ بن حش کو ان کی جگہ بھیجا' ان کے لیے ایک خط لکھا اور حکم دیا کہ اس خط کو فلاں فلاں جگہ پڑھنا اور کسی ساتھی کو اپنے ساتھ لے جانے پر مجبور نہ کرنا۔ جب خط پڑھا' انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا' پھر فرمایا: سنا اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کی' ساتھ والوں کو خبر دی' ان کے سامنے خط پڑھا۔ دو آدمی واپس آ گئے' باقی چلے۔ ابن حضرمی کو ملے' اس کو قتل کیا' انہیں پتہ نہ چلا کہ یہ دن رجب سے ہے یا جمادی سے' مشرکوں نے مسلمانوں سے کہا: تم شہر حرام میں قتل کرتے ہو۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''آپ سے حرمت والے مہینے کے بارے میں قتل کے متعلق پوچھتے ہیں'' ان میں سے بعض کہنے لگے: ان کو بوجھ نہیں پہنچا' ان کے لیے کوئی گناہ نہیں ہے' تو اجر بھی نہیں ہے تو اللہ عزوجل نے یہ